Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

جمعہ ۲۸ شوال سنہ ۱۳۷۲ھ

فی پرچہ ۲/

ایڈیٹر:- عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۰ وفا ھش ۱۳۳۲ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۸۶

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد۔ ۷ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو نزلہ سردرد اور حرارت کی شکایت بدستور ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

جنوبی کوریا کی پروا کئے بغیر صلح کے معاہدہ پر دستخط کر دیئے جائینگے

سیئول ۹ جولائی۔ آج سیئول میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ کمانڈر جنرل مارک کلارک نے صدر آئزن ہاور کے خاص نمائندے جنرل رابرٹسن کے ہمراہ صدر ری سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ جنوبی کوریا کے اعتراضات کی پروا کئے بغیر اقوام متحدہ عارضی صلح کے معاہدہ پر دستخط کر دیں گی۔ اس سے پہلے جنرل رابرٹسن نے صدر ری سے علیحدہ بھی ملاقات کی تھی۔ ان ملاقاتوں کے بعد صدر ری نے کابینہ کا ایک خفیہ اجلاس طلب کیا۔ آج پن من جوم کے مقام پر طرفین کے رابطہ افسروں کی ملاقات ہوئی۔ اس سے پہلے کمیونسٹ اقوام متحدہ کی یقین دہانی پر عارضی صلح کے پروگراموں پر عملدر آمد کرنے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔

ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں نے پاسپورٹ کانفرنس کے فیصلوں کی توثیق کر دی

وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی پریس کانفرنس

کراچی ۹ جولائی۔ وزیر اعظم پاکستان نے آج دوپہر ایک پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ پاکستان اور ہندوستان کے جو باشندے ایک ملک سے دوسرے ملک میں گئے ہوئے ہیں۔ اور ان کے پاسپورٹ اور ویزا کی مدت اس مہینے کی ۱۴ تاریخ کو ختم ہو رہی ہے۔ دونوں حکومتوں نے ان کے پاسپورٹ اور ویزا کی مدت ساڑھے پانچ مہینے اور بڑھا دی ہے۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اس عرصہ میں پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں۔ مسٹر محمد علی نے یہ بھی بتایا کہ بمبئی میں پاکستان نے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرنے کے لئے ایک دفتر کھول دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے دنوں دہلی میں جو پاسپورٹ کانفرنس ہوئی تھی۔ دونوں ملکوں کی حکومتوں نے اس کے فیصلوں کی توثیق کر دی ہے۔ عنقریب ہی ایک اعلان کیا جائیگا جس میں سمجھوتہ کی تفصیلات درج ہونگی۔ وزیر اعظم نے کہا۔ لوگوں کو ملکی معاملات سے باخبر رکھنے کے لئے میں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ریڈیو سے ایک تقریر نشر کیا کروں گا۔ یہ تقریر میری پندرہ روزہ کانفرنس کے علاوہ ہوگی۔

ایوان زیریں میں جاپان کے فوجی منصوبوں کا انکشاف

ٹوکیو ۹ جولائی:۔ جاپانی پارلیمنٹ کے ایک پروگریسو ممبر نے ایوان زیریں میں جاپان کے فوجی منصوبوں کا انکشاف کر کے ایوان کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ ممبر نے بتایا کہ آئندہ پانچ سال تک جاپانی فوج کے پاس چھبیس ہزار ہوائی جہاز دس طیارہ بردار جہاز اور ایک سو آبدوز کشتیاں ہو جائیں گی۔

روس اپنی پالیسی میں تبدیلی کا خواہشمند ہے (ٹیٹو)

برڈو (یوگوسلاویہ) ۹ جولائی۔ یوگوسلاویہ کے مارشل ٹیٹو نے کہا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ روس اپنی پالیسی میں حقیقی تبدیلی کرنے کا خواہشمند ہے۔ انہوں نے یورپین طاقتوں پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی مسائل کو طے کرنے کے لئے اس قیمتی موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ مارشل ٹیٹو نے اپنے موسم گرما کے محل میں یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نامہ نگار سے ستر منٹ تک ملاقات کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ صدر سنگمن ری کوریا میں صلح کی مخالفت کرتے ہوئے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ اور اگر ان کو اس سے روکا نہ گیا۔ تو اس سے بہت خطرناک نتائج پیدا ہوں گے مارشل ٹیٹو نے مغربی طاقتوں کو اس بات سے بھی خبردار کیا۔ کہ وہ روس کی پالیسی میں زیادہ تبدیلی کا مطالبہ نہ کریں۔ یا کریملن سے اس بات کی امید نہ رکھیں۔ کہ وہ اپنے تمام بنیادی مطالبات ترک کر دیگا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ روس پھر اپنی پرانی پالیسی پر گامزن ہو جائے۔

پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کیلئے مزید ۶ لاکھ ڈالر کی امداد دی جائے

حکومت مشرقی بنگال کی فورڈ فاؤنڈیشن سے درخواست

ڈھاکہ ۹ جولائی۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے فورڈ فاؤنڈیشن سے درخواست کی ہے کہ ڈھاکہ کے قریب ایک پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کے لئے اسے مزید ۶ لاکھ ڈالر کی امداد دی جائے۔ فورڈ فاؤنڈیشن اس سلسلہ میں ۲ لاکھ ۵ ۳ ہزار ڈالر پہلے ہی منظور کر چکا ہے۔ خیال ہے کہ فورڈ فاؤنڈیشن حکومت مشرقی بنگال کی اس درخواست کو منظور کرے گا۔ پاکستان میں فاؤنڈیشن کے نمائندے مسٹر ڈوب نے کل صوبائی وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین وزیر صحت مسٹر سلیم سے ملاقات کی۔

ایران کی فوجی امداد روک دینے کے متعلق

اخباری خبروں کی تردید

واشنگٹن ۹ جولائی:۔ واشنگٹن میں ان خبروں کی تردید کی گئی ہے۔ کہ امریکہ نے ایران کو دھمکی دی ہے کہ اس کی فوجی امداد اس وقت تک کے لئے روک لی جائے گی جب تک کہ وہ تیل کے معاہدہ پر برطانیہ سے تصفیہ نہ کرے۔

آسٹریلیا میں اون کی زیادتی

سڈنی ۹ جولائی:۔ آسٹریلیا نے ۳۰ جون کو ختم ہونے والے سال میں اتنا اون پیدا کیا۔ کہ اس سے پہلے کسی سال میں اتنا اون پیدا نہیں کیا تھا۔

آسٹریلیا میں انڈونیشیا کے نئے ناظم الامور کا بیان

سڈنی ۹ جولائی۔ آسٹریلیا میں انڈونیشیا کے نئے ناظم الامور ڈاکٹر تامزل نے یہاں پہنچنے پر بتایا۔ کہ انڈونیشیا یہ معلوم کرنے کا خواہشمند ہے۔ کہ پچھلے دنوں آسٹریلیا اور ہالینڈ کے وزرائے خارجہ میں کیا بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا۔ ہم نے ہر قسم کی باتیں سنی ہیں۔ لیکن کسی فیصلہ پر پہنچنے سے پہلے اس بارہ میں اور زیادہ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر تامزل نے کہا۔ کہ انڈونیشیا چاہتا ہے۔ کہ آسٹریلیا کولمبو منصوبہ کے تحت انڈونیشیا کو سڑکوں کی تعمیر کے لئے مزید مشینری مہیا کرے۔ تاکہ ملک کے غیر ترقی یافتہ علاقوں تک پہنچنے کے لئے جنگلوں کو صاف کر کے سڑکیں تعمیر کی جا سکیں۔

گاڈون آسٹن پر چڑھنے والی جماعت تباہی سے بال بال بچ گئی!

گلگت ۹ جون:۔ امریکہ کی جو جماعت دنیا کی دوسری بڑی چوٹی گاڈون آسٹن کو سر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس پاکستان کے خاص نامہ نگار نے جو جماعت کے ساتھ ہے یہ خبر بھیجی ہے۔ کہ جماعت بالتورو گلیشیر سے اپنے بیس کیمپ کی طرف آ رہی تھی کہ راستہ میں ۲۰۰ فٹ گہرا ایک کھڈ آ گیا جو قریب تھا کہ جماعت کے لیڈر ڈاکٹر ہوسٹن نے دیکھ لیا۔ اور اس طرح جماعت تباہی سے بچ گئی۔ نامہ نگار نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ۲۰۰۰ فٹ کی بلندی پر چڑھنا نہایت ہی دشوار گذار ہے۔

ملک میں بڑے بڑے کارخانے قائم ہو رہے ہیں

خان عبد القیوم خان کا بیان

لاہور ۹ جولائی۔ وزیر صنعت و زراعت خان عبد القیوم خان نے جو آجکل پنجاب کے دورہ پر ہیں۔ کل لاہور میں اخبار نویسوں سے ایک ملاقات میں کہا کہ ملک میں بڑے بڑے کارخانے قائم ہو رہے ہیں۔ اور ملک کی زرعی معیشت کی جگہ صنعتی معیشت لے رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ غیر ملکی امداد کے سہارے نہ بیٹھے رہیں۔ بلکہ اپنی زور بازو سے اپنی ضروریات پوری کریں۔ خان عبد القیوم خان ہفتہ کو بلوچستان کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔

ریاست بہاولپور میں گندم کی قیمت میں کمی

بغداد الجدید ۹ جولائی۔ ریاست بہاولپور میں گندم کی قیمت سرکاری نرخ کے مقابلے میں جو ساڑھے ۱۶ روپے فی من ہے خاص گر گئی ہے ریاست کے بعض حصوں میں گندم ساڑھے چودہ روپے من سے لے کر ۱۵ روپے من تک فروخت ہو رہی ہے۔

مشومی پارٹی کو وزارت بنانے کی دعوت

جکارتا ۹ جولائی۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سکارنو نے مشومی پارٹی کو وزارت بنانے کی دعوت دی ہے۔ مشومی پارٹی انڈونیشی پارلیمنٹ میں سب سے بڑی پارٹی ہے۔

برما نے چار طاقتی کمیشن کا منصوبہ منظور کر لیا

بنکاک ۹ جولائی:۔ بنکاک میں برما سے کو منتانگ کی بے قاعدہ فوجوں کو واپس بلانے کے لئے چار طاقتی کمیشن نے جو منصوبہ بنایا تھا برما نے اسے منظور کر لیا ہے۔ اس امر کا اعلان رنگون میں سرکاری...

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میکلوڈ روڈ کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۳ء

زندہ مذہب صرف اسلام ہے

چند روز ہوئے ہم نے پادری ای ڈبلیو بیتھ مان کی تصنیف Bridge to Islam "جسر الی الاسلام" کے ایک اقتباس کا ترجمہ "المصلح" میں شائع کر کے بتایا تھا کہ کس طرح یہ لوگ غیر مسلم اقوام میں دانستہ یا نادانستہ اسلام کے متعلق غلط فہمیاں پھیلا رہے ہیں۔ اور کس طرح عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام میں بطور ایک دین کے بزعم خود خامیاں دکھا کر اسلامی دنیا میں عیسائیت کی کامیابی کی امیدیں باندھ رہے ہیں۔

ذیل میں ہم اسی کتاب سے ایک اور اقتباس کا ترجمہ درج کرتے ہیں، جس میں اسلام پر عیسائیت کی ایک اور فوقیت جتلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پادری ای ڈبلیو بیتھ مان لکھتے ہیں۔

"دونوں کتب قرآن کریم اور بائیبل مقدس کے تصور الہام میں بنیادی فرق کو سمجھنا نہائت اہمیت رکھتا ہے۔ اس لحاظ سے بائیبل مقدس کی ایک اور خصوصیت یہاں قابل ذکر ہے۔ یہ بات قرآن کریم میں بالکل غیب ہے۔ اور وہ ہے پیشگوئی۔ بدقسمتی سے عیسائیوں نے عام طور پر اس طرف سے بے پرواہی برتی ہے۔ اور اپنے روحانی اسلحہ خانہ کے اس مضبوط ہتھیار کو استعمال کرنا بالکل بھول گئے ہیں۔

پطرس رسول فرماتے ہیں:۔

"ہمارے پاس زیادہ یقینی پیشگوئی پر مشتمل کلام ہے۔ جس کی تمہیں اسی طرح پرواہ کرنی چاہیئے۔ جس طرح اس روشنی کی جو اندھیرے میں چمکتی ہے یہاں تک کہ صبح ہوتی ہے۔ اور دن کا ستارہ تمہارے دلوں میں چڑھتا ہے۔ پہلے یہ مان لو کہ بائیبل کی کوئی پیشگوئی کوئی نجی تعبیر نہیں رکھتی۔ کیونکہ پرانے زمانوں میں پیشگوئی کسی انسان کے ارادے سے نہیں تھی۔ بلکہ خدا کے مقدس بندوں نے وہی بیان کیا۔ جس کی روح القدس نے انہیں تحریک کی"۔

پیشگوئی کے الفاظ سے اللہ تعالےٰ نے زمین کے تاریک راستہ پر روشنی کی کرنیں ڈالی ہیں اس نے پہلے سے ہی ایسے مینار روشنی بلند کر دیئے ہیں۔ تاکہ انسان ان دقتوں کی شناخت کر سکے جس میں وہ اپنا ظہور کرتا ہے۔ یسعیاہ نبی کی مسیحا کے متعلق پیشگوئی۔ دانیال کی پیشگوئیاں جن میں انسانیت کی قیامت تک کی تاریخ کو بیان کیا گیا ہے۔ اور خود مسیحؑ کی پیشگوئیاں تو تمام زمانوں میں الٰہی روح کے ظہور کے فصیح ترین گواہ ہیں اور متشککین تک کے لئے بھی اس بات کا نہائت مبین ثبوت ہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے تئیں ظاہر کیے بغیر نہیں رہتا۔"

اس سے واضح ہوتا ہے کہ پادری بیتھ مان نے عموماً دوسرے مغربی مستشرقین کی طرح کبھی اسلام کا صحیح تصور سمجھنے کی کوشش نہیں کی۔ اور نہ انہوں نے قرآن مجید کا غور سے مطالعہ کیا ہے جس میں سینکڑوں پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اور نہ انہیں احادیث نبوی پر عبور ہے۔ جس میں نہ صرف قریب کے زمانہ بلکہ تمام زمانوں کے متعلق نہائت شاندار کشوف رویاء اور پیشگوئیاں ہیں۔

قرآن کریم میں نہ صرف آئندہ زمانوں کے لئے نہائت شاندار پیشگوئیاں موجود ہیں بلکہ گزشتہ انبیاء علیہم السلام کی جن میں مسیح ناصریؑ بھی شامل ہیں بعض پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا واضح بیان ہے۔ اور ان انبیاء علیہم السلام کی ان پیشگوئیوں کی بھی تائید موجود ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے بعد قیامت تک پوری ہونے والی ہیں یہی نہیں بلکہ قرآن پاک کی تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض سے اسلام کی تاریخ میں کوئی وقت ایسا نہیں آیا۔ جب کوئی نہ کوئی خدا کا بندہ موجود نہیں رہا۔ جس نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر عظیم الشان واقعات کی خبریں نہیں دیں۔ اور گزشتہ پیشگوئیوں کی تائید نہیں کی۔

حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصنیفات میں نہائت وضاحت اور تحدی سے یہ دعوےٰ کیا ہے کہ آج صرف وہی شخص اللہ تعالےٰ سے علم پا کر آئندہ کی خبریں دے سکتا ہے۔ جس کو خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے براہ راست فیض پہونچا ہو۔ چنانچہ آپ نے کئی بار اعلان فرمایا کہ آج صرف اسلام ہی کا خدا زندہ خدا ہے۔ صرف اسلام کی کتاب ہی زندہ کتاب ہے اور صرف اسلام کا رسول ہی زندہ رسول ہے۔ آج کوئی انسان خواہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے گزر جانے والے انبیاء علیہم السلام کا پیرو بھی ہے بغیر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کے کوئی آسمانی فضل نہیں پا سکتا۔ سیدنا حضرت مسیح علیہ السلام نے محض نظری طور پر یہ دعوےٰ نہیں فرمایا بلکہ اس کا زندہ ثبوت اپنی ذات سے مہیا کیا ہے۔ آپ نے صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی تعلیم کی مکمل پیروی سے وہ روحانی فیض حاصل کیا ہے اور ایسے ایسے آسمانی نشان دکھائے ہیں کہ ایک غور کرنے والا طالب حق متحیر رہ جاتا ہے۔ چنانچہ جو شخص بھی خالی الذہن ہو کر آپ کی تصنیفات اور سوانح حیات کا مطالعہ کرے گا۔ وہ آپ کے اس دعوےٰ کی تصدیق کرے گا۔ آپ نے صرف پہلے انبیاء علیہم السلام قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کی تائید ہی نہیں فرمائی۔ بلکہ ان پیشگوئیوں کی مزید تفصیلات فرما کر ان میں سے اکثر کا موجودہ زمانہ میں پورا ہونا محکم دلائل سے ثابت فرمایا ہے۔

ہم یہاں زیادہ تفصیل میں نہیں جا سکتے۔ ایک طالب حق آپ کی تصنیفات اور احمدیہ لٹریچر سے اس کا علم حاصل کر سکتا ہے۔ مگر اس جگہ ہم ایک بات کو جس کو ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں پھر دہرانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ پادری بیتھ مان کو اس ضمن میں جو غلط فہمی اسلام کے متعلق ہوئی ہے۔ اس میں تمام قصور ان کا نہیں بلکہ اس زمانہ کے مسلمانوں کا بھی کچھ حصہ ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مغربی نیچرل سکول کے زیر اثر خود مسلمانوں میں بھی ایسے خاصکر مغربی تعلیم یافتہ لوگ آج موجود ہیں۔ جو پیشگوئیوں رویا اور کشوف کو ڈھکوسلا سمجھنے لگے ہیں۔ اور اسلامی اصولوں کی خوبیاں صرف دنیاوی عقلیت کے نقطۂ نظر سے بیان کرنے تک ہی اسلام اور پیغمبر اسلام کی شان سمجھتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلامی اصول عقل کی کسوٹی پر بھی پورے اترتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جو عقل کو اسی دنیا کے مظاہرات تک محدود سمجھتے ہیں۔ اور انسانی زندگی کے روحانی امکانات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور ان کو عقل سے بالا سمجھتے ہیں۔ وہ اسلامی اصولوں کی تشریح مادی نیچرل حدود تک ہی کرنا پسند کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے ہم کو یہ بتایا ہے۔ کہ عقل کے حدود بھی اتنے ہی وسیع ہیں جتنی انسانی زندگی کی وسعت ہے۔ اسلام جو اصول پیش کرتا ہے۔ وہ انسان کی پوری زندگی کو لے کر جس میں مادی اور روحانی دونوں پہلو شامل ہیں کرتا ہے۔ اس لئے اس کے اصول ہر لحاظ سے مکمل ہیں۔

اسلام اسی دین کی مکمل ترین صورت ہے۔ جو حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر مسیح ناصری علیہ السلام تک اللہ تعالےٰ کی طرف سے مختلف تاریخی زمانوں میں ہر زمانہ کے حسب حال بتدریج نازل ہوتا رہا ہے۔ اس لئے جہاں اس نے دیگر امور میں ارتقائی سلسلہ کو مکمل کیا ہے وہاں اس نے "پیشگوئی" کو بھی مکمل کیا ہے۔ اور دین سے منہا نہیں کیا۔ جیسا کہ پادری بیتھ مان کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

نہایت ضروری اعلان

ایسے احمدی احباب جو کسی باقاعدہ قائم شدہ جماعت احمدیہ سے متعلق نہیں ہیں۔ یا کوئی ایسی جماعت ان کے اتنی قریب نہیں ہے۔ کہ اپنا چندہ باقاعدگی سے ادا کر سکیں تو انہیں چاہیئے کہ اپنا نام اور پتہ مرکز میں بھجوا کر "نظارت بیت المال" میں اپنا الگ انفرادی کھاتہ کھلوا لیں۔ اور اپنے چندوں کی رقوم براہ راست مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جن احباب کو ایسے احباب کا علم ہو براہ مہربانی (نظارت بیت المال ربوہ) دفتر ہذا کو ان کے نام و پتہ سے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام

—از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز—

برادران!

السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مجھے ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ سیکرٹری دعوت و تبلیغ راولپنڈی نے کچھ تبلیغی لٹریچر کسی سینئر فوجی افسر کو عید کے موقعہ پر بھجوایا ہے۔ جو آگے انہوں نے بطور شکایت بالا افسروں کے پاس بھجوا دیا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ یہ فعل شوریٰ کے پیش کردہ ریزولیوشن کے خلاف ہے۔ جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ اس وقت چاروں طرف سے دشمنوں میں گھری ہوئی ہے لوگ مودودی لٹریچر کی اشاعت کو برداشت کرسکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے لٹریچر کی اشاعت کو برداشت نہیں کرسکتے۔ بیان القرآن نامی رسالہ فوج کے کچھ افسر شائع کرتے ہیں۔ اور فوج میں کثرت سے شائع کیا جاتا ہے۔ اس میں خالص مذہبی امور پر بحث ہوتی ہے۔ اور نہ ماننے والوں کو دھمکیاں بھی دی جاتی ہیں۔ یہ رسالہ اتنا فوج میں شائع ہوتا ہے کہ غالباً بڑے سے بڑے افسر اس سے واقف ہیں۔ مگر وہ لوگ خوش قسمتی یا بدقسمتی سے اکثریت کہلاتے ہیں۔ ان کے کسی فعل سے فوجی ڈسپلن نہیں ٹوٹتا۔ لیکن آپ کے ہر فعل سے فوجی ڈسپلن خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ اس لئے بہرحال آپ لوگوں کو احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ اور کسی سیکرٹری تبلیغ کو یا کسی عہدہ دار جماعت کو کسی فوجی افسر کی طرف کوئی لٹریچر نہیں بھجوانا چاہیئے۔ میں نے سنا ہے کہ اس لٹریچر میں ایک کتاب "ہمارا رسولؐ" تھی۔ یعنی اس فوجی افسر کو اس احمدی عہدہ دار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات سے واقف کرنا چاہا تھا۔ لیکن بھیجنے والے نے یہ نہیں سمجھا کہ آجکل کا زمانہ ایسا ہے کہ بعض مسلمان کہلانے والے کسی دوسرے شخص کی زبان سے یہ بھی سننا پسند نہیں کرتے کہ اٹھ کر نماز پڑھو جب حالات یہ ہیں۔ تو کیوں آپ لوگ ان طریقوں کو اختیار نہیں کرتے۔ جو محفوظ بھی ہیں اور معقول بھی۔ پاکستان میں مودودی تبلیغ کی جائے گی۔ پاکستان میں صدیقی صاحب کا رسالہ فوج میں شائع کیا جائے گا۔ پاکستان میں اہل قرآن کی تبلیغ کی جائے گی۔ اور ان کے رسالے فوج اور سول افسروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ پاکستان میں اہل حدیث کی تبلیغ کی جائے گی دیوبندیوں کی تبلیغ کی جائے گی۔ بریلویوں کی تبلیغ کی جائے گی۔ شیعوں کی تبلیغ کی جائیگی۔ انسان کو خدا بنانے والے بہائیوں کی تبلیغ کی جائے گی۔ پاکستان کے مؤقر روزانہ جرائد میں بہاء اللہ مدعی الوہیت۔ مدعی نسخ رسالت محمدیہ پر متواتر اور مسلسل روزانہ ایڈیٹوریل لکھے جائیں گے۔ لیکن کوئی احتجاج نہ کرے گا۔ لیکن ہمارے بولنے پر اکثریت شور مچائے گی۔ تم کو عقل سے کام لینا چاہیئے۔ اور اپنے آپ کو خدا کی حفاظت میں لے جانا چاہیئے۔ تمہاری نادانی کی حرکات سے مجھے شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔ اور میں تمہاری عقل پر روتا ہوں۔ اپنی اصلاح کرو اور خدا سے ہدایت چاہو۔ خدا تعالےٰ خود تمہارے لئے راستہ کھولیگا۔ اور وہ کچھ کرے گا۔ جو تمہاری امیدوں سے بالا ہوگا۔ اور جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ آتا ہوگا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ خدا تعالےٰ یہ سب کچھ دیکھے گا اور خاموش رہے گا۔ تم کو اپنے سب عہد اور ارادے پورے کرنے چاہئیں۔ اور پھر خدا تعالےٰ پر امید رکھنی چاہیئے۔ کہ وہ لوگوں کو حق و ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

خاکسار:- مرزا محمود احمد

جامعہ نصرت فار وومن میں ڈگری کلاسز کا اجرا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جامعہ نصرت فار وومن میں اس سال سے ڈگری کلاسز کھولی جا رہی ہیں۔ فرسٹ اور تھرڈ ایر کلاسز کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۵۳ء سے شروع ہوگا اور دس دن تک ہوتا رہے گا۔ پراسپکٹس اور دیگر تفصیلات دفتر سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

جامعہ نصرت نے دو سالوں میں کافی ترقی کی ہے۔ کالج کے لئے نئی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے جہاں پردے کا نہایت اعلےٰ انتظام ہے۔ طالبات کے لئے ہوسٹل کا بھی تسلی بخش انتظام ہے غرضیکہ ہر طرح کی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں۔ جامعہ نصرت میں طالبات کی تعلیم کے علاوہ اعلےٰ کیریکٹر کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔ بچیاں اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ اور مغرب کی زہر آلود فضا سے دور رہتی ہیں۔ دینیات کا مضمون لازمی ہے۔ جس کی تعلیم ایک فاضل بزرگ دیتے ہیں۔ اس سال تیرہ طالبات نے جامعہ نصرت سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ وہ میٹرک اور ایف۔ اے پاس شدہ بچیوں کو ضرور جامعہ نصرت میں بھیجکر ثواب دارین حاصل کریں۔ ایسی تعلیم کسی گرلز کالج میں نہیں دی جاتی۔ اخراجات بھی دیگر کالجوں کے مقابلہ میں نسبتاً بہت ہی کم ہیں۔ سب سے زیادہ یہ امر باعث فخر ہے کہ جامعہ نصرت سیدہ ام متین صاحبہ ایم۔ اے حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خاص نگرانی میں چلایا جا رہا ہے۔ وہ خود طالبات کو عربی پڑھاتی ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً مفید نصائح سے مستفید کرتی رہتی ہیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

قرآن مجید کے حقائق و معارف

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درس القرآن کے مختصر نوٹ

(۳)

(منقول از ماہنامہ الفرقان بابت ماہ مئی و جون ۵۳ء)

فانتبذت بہ مکانا قصیا

حضرت مریم اسے لے کر دور مکان میں ایک طرف ہو گئیں۔

بائیبل میں بیان شدہ حالات کے لحاظ سے مکانا قصیا سے مراد بیت لحم کا مکان ہے۔ وہ ناصرہ کی بستی سے دور تھا۔ حضرت مریمؑ کے اس سفر کے حالات لوقا باب ۲ میں درج ہیں۔

فأجاءها المخاض الی جذع النخلة

المخاض کے معنی دردِ زہ شدید درد کے ہیں۔ پیدائش کے وقت کے قریب آنے کا نام بھی المخاض ہے۔ حضرت مریمؑ کو دردِ زہ کی شدت کھجور کے تنے کے پاس لے آئی۔ جذع النخلة۔ کھجور کے تنے یا بڑی شاخ کو کہتے ہیں۔ اس درخت کے پاس آنے سے انہیں سایہ بھی حاصل ہوا۔ اور سہارا بھی مل گیا۔

قالت یلیتنی مت قبل ھذا وکنت نسیا منسیا

انہوں نے کہا۔ کہ کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور بھولی بسری ہو جاتی۔ یہاں پر نسیا منسیا کا لفظ زور دینے کے لئے آیا ہے۔ بعض لوگوں نے کہا۔ کہ چونکہ بچہ بے باپ تھا۔ حضرت مریمؑ نے شرم کے باعث یہ فقرے کہے ہیں۔ مگر یہ درست نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر ماں پہلے بچہ کی ولادت کے وقت شدید تکلیف کے باعث ایسے ہی فقرے کہتی ہے۔ یہ غیر معمولی بات حضرت مریمؑ سے مخصوص نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس ذکر میں شاید باریک طور پر اس خیال کی تردید ہے۔ کہ حضرت مسیح پیدائش کے وقت روئے نہ تھے۔ اس لئے صرف وہی مسِّ شیطان سے پاک تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ ولادت کے وقت مسیحؑ کا نہ رونا غیر طبعی امر ہے۔ یونہی فرضی بات ہے۔ حضرت مریمؑ تو اس تکلیف سے یلیتنی مت قبل ھذا وکنت نسیا منسیا" پکار اٹھی تھیں۔

فناداھا من تحتھا الا تحزنی قد جعل ربک تحتک سریا

حضرت مریمؑ کو اس کے تحت سے آواز آئی۔ کہ تو غمگین نہ ہو۔ تیرے رب نے تیرے نیچے کی جانب چشمہ پیدا کر رکھا ہے۔

مفسرین نے تحتھا سے حضرت مریمؑ کے جسم کا نچلا حصہ مراد لیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ یہ آواز حضرت مسیحؑ نے پیدا ہو کر دی تھی۔ یا فرشتہ نے دی تھی۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ کی پیدائش بیت اللحم میں ہوئی ہے۔ اور بیت اللحم پہاڑی علاقہ ہے۔ شہر سے چند فرلانگ پر پانی ہے۔ جو ڈھلوان کی طرف ہے۔ پس من تحتھا کے صاف معنے یہ ہیں۔ کہ حضرت مریمؑ کو تحتانی جانب یا ڈھلوان کی طرف سے آواز آئی۔ اور ادھر سے آواز دینے میں یہ حکمت تھی۔ کہ تا مریم کو معلوم ہو جائے۔ کہ پانی کا چشمہ کدھر ہے۔ ان معنوں میں کسی قسم کا تکلف نہیں ہے۔ بیت اللحم کی جغرافیائی حالت اس کی تائید کرتی ہے۔ حضرت مریمؑ کو پانی کی ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے نے آواز دے کر انہیں بتا دیا۔ کہ یہاں ڈھلوان میں چشمہ موجود ہے۔

یہ بھی ممکن ہے۔ کہ اس واقعہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیحؑ کو حضرت اسماعیلؑ سے مشابہت دی ہو۔ وہاں آبِ زمزم کا انکشاف ہوا تھا۔ اور یہاں پر بھی چشمہ کا پتہ لگا ہے۔ سریا کے معنے چلنے والی چیز کے ہیں۔ چشمہ جاری ہوتا ہے۔ اس لئے چشمہ کو بھی سری کہتے ہیں۔ بلند مرتبہ والا بچہ بھی سری کہلاتا ہے۔ گویا یہ خبر دی گئی تھی۔ کہ حضرت مسیحؑ نہایت شاندار انسان ہوں گے۔

وھزی الیک بجذع النخلة تساقط علیک رطبا جنیا

تو کھجور کی شاخ کو ہلا۔ وہ تجھ پر عمدہ تازہ کھجوریں گرائے گی۔

فکلی واشربی وقری عینا

تو کھا پی اور آنکھوں کی ٹھنڈک حاصل کر حضرت مریمؑ کی ضروریات کو پورا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کھانے کے لئے کھجوریں عطا فرمائیں۔ اور پینے کے لئے چشمہ کا پتہ دے دیا۔ نیز اس پانی سے بچے کو صاف کر کے انہیں اطمینان حاصل ہوا ہو گا۔ اس سے بھی پتہ لگتا ہے۔ کہ پانی کا یہ چشمہ نیچے کی جانب تھا۔

قرآنی بیان کی فضیلت اور حکمت

عیسائی روایات کے مطابق حضرت مسیحؑ کی ولادت ماہ دسمبر میں ہوئی ہے۔ اس وقت تازہ کھجوریں درختوں کی شاخوں پر نہیں ہوتیں اس لئے عیسائی کہتے ہیں۔ کہ قرآنی بیان درست نہیں۔ اسی لئے ہمارے مفسرین نے جذع النخلة کی طرف آنا صرف سہارے کے لئے قرار دیا ہے۔ اور بعض نے اسے معجزہ قرار دیا ہے۔ کہ کھجور کے سوکھے تنے سے کھجوریں گر پڑیں۔

عیسائیوں کے اس اعتراض کا جواب یہ ہے۔ کہ بائیبل کی رو سے بیت اللحم کا علاقہ کھجوروں کا علاقہ ہے۔ (قاضیوں $\frac{1}{16}$) قرآن مجید نے رطبا جنیا کہہ کر حضرت مسیحؑ کی ولادت کا زمانہ متعین فرمایا ہے۔ اور انجیلی روایت کی اس بارے میں تغلیط فرمائی ہے۔ عیسائیوں نے بے بنیاد خیال پر حضرت مسیحؑ کی ولادت دسمبر میں قرار دی ہے۔ اور ایک فرقہ نے مارچ اپریل میں بتلائی ہے۔ قرآن مجید نے رطبا جنیا کا واقعہ ذکر کر کے بتلا دیا۔ کہ عیسائیوں کا بیان غلط ہے۔ حضرت مسیحؑ کی ولادت ان دنوں ہوئی تھی۔ جب یہودیہ کے علاقہ میں کھجوریں پکی ہوئی تیار تھیں۔ یعنی اگست کے مہینہ کے قریب یہ ولادت ہوئی تھی۔

انجیل لوقا حضرت مریمؑ کا بیت اللحم میں جانا مردم شماری کی وجہ سے بتاتی ہے۔ حالانکہ حضرت مسیحؑ کی ولادت والے سال میں فلسطین میں مردم شماری کا ہونا ہی سرے سے غلط ہے۔ رومی تاریخ سے ثابت ہے کہ مسیحؑ کی پیدائش کے سال میں کوئی مردم شماری نہ ہوئی تھی۔ یوسیفس کہتا ہے۔ کہ مسیحؑ کے ساتویں سال میں مردم شماری ہوئی تھی۔ لوقا نے گورنر کا جو نام بتایا ہے۔ وہ بھی رومی تاریخ کے مطابق نہیں ہے۔ (انسائیکلوپیڈیا جلد ۳) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوقا نے اپنی انجیل میں جو مسیحؑ کے ۸۰، ۷۰ سال بعد میں لکھی گئی۔ عمداً غلط روایت درج کی ہے۔ تا کہ خدا کا بیٹا قرار دینے کا افسانہ نبھایا جا سکے حقیقت صرف یہ تھی۔ کہ ناصرہ سے یوسف نجار حضرت مریم کو ساتھ لے کر بیت اللحم اس لئے لے گئے تھے تا کہ انہیں خواہ مخواہ ناصرہ کے لوگوں کی زبانِ طعن کا نشانہ نہ بننا پڑے۔ انجیلی بیان اور دیگر قرائن سے پتہ لگتا ہے۔ کہ حضرت مریمؑ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے وسط نومبر میں حمل قرار پایا۔ فروری مارچ میں یوسف بالہام الٰہی حضرت مریمؑ کو گھر لے آئے۔ جب بات نمایاں ہونے لگی۔ تو وہ مئی جون میں انہیں ناصرہ سے بیت اللحم لے گئے۔ وہاں پر جولائی اگست میں حضرت مسیحؑ کی ولادت ہوئی۔ جب وہ کچھ عرصہ بعد ناصرہ آئے۔ تو دسمبر میں ولادت قرار دیدی گئی۔ اور مردم شماری کا فسانہ بنا کر بات کو چھپانے کی کوشش کی گئی۔

پس یہ درست ہے کہ قرآن مجید نے رطبا جنیا کہہ کر انجیلی روایت کی تردید کی ہے۔ اور حضرت مسیحؑ کی ولادت کا صحیح زمانہ متعین فرمایا ہے۔ رومی تاریخ کے واقعات کی رو سے بھی قرآنی بیان کی تائید ہوتی ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کے بیان کی فضیلت اور حکمت روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔

فاما ترین من البشر احدا فقولی انی نذرت للرحمن صوما فلن اکلم الیوم انسیا

اگر تجھے کوئی نظر آئے۔ تو اس سے کہہ دینا کہ میں نے خدا کے لئے روزہ رکھا ہوا ہے۔ میں آج کسی آدمی سے بات نہ کروں گی۔

مفسرین نے اس روزہ سے مراد بولنے کا روزہ لیا ہے۔ اور اکلم سے مراد کلام لیا ہے۔ اس پر سوال ہوتا ہے۔ کہ کلام سے روزہ بھی ہے۔ اور کلام کا حکم بھی ہے۔

اس کا جواب یہ ہے۔ کہ صوم کے معنے رکنے کے ہوتے ہیں۔ یہاں کلام کی حد بندی مراد ہے۔ مراد یہ ہے۔ کہ میں بکثرت کلام نہ کروں گی۔ ہاں ذکر الٰہی کرتی رہوں گی۔ عام طور پر بھی نفاس میں کھانے پینے کا روزہ نہیں ہوتا۔ انہیں تو کلی واشربی کا صریح حکم دیا گیا ہے۔ اس لئے یہاں صوم سے مراد زیادہ باتیں نہ کرنا ہے۔ "زیادہ" کی قید فقولی کے حکم کی وجہ سے ہے۔ اس میں حکمت یہ تھی کہ وقت ٹل جائے۔ بچہ نیا پیدا ہوا تھا۔ زیادہ چرچا نہ ہونے پائے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حیض و نفاس میں عورتیں دل میں ذکر الٰہی کر سکتی ہیں۔

فاتت بہ قومھا تحملہ

حضرت مریمؑ حضرت مسیحؑ کو لے کر اپنی قوم کے پاس آئیں۔

ہمارے مفسرین بالعموم اس طرف گئے ہیں۔ کہ حضرت مسیحؑ بالکل بچے تھے۔ اور حضرت مریمؑ ولادت کے معاً بعد انہیں گود میں اٹھا کر اپنے رشتہ داروں کے پاس لے گئیں۔ (باقی ...)

زکوٰۃ ——— اور ——— تجار

بعض ضروری مسائل کا خلاصہ

وما اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللّٰہ فاولٰئک ھم المفلحون (پ۲۱ ع۷) ترجمہ۔ اور جو اموال تم زکوٰۃ کے طور پر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیتے ہو۔ پس یہی لوگ اپنے اموال کو بڑھانے والے ہیں۔

مال تجارت پر زکوٰۃ کا حکم

مالِ تجارت کے راس المال اور اس کے اس منافع پر جو کہ دوران سال میں اس سے حاصل ہوا ہے۔ خواہ یہ دونو بصورت نقدی ہوں یا جنس یا دین قرض ہو۔ جسکی وصولی کی غالب امید ہو سکتی ہو۔ ان سب پر زکوٰۃ لازم ہے۔ جب راس المال پر سال گذر جائے تو دوران سال میں جو منافع حاصل ہوا ہے گو ابھی اس پر سال نہ گذرا ہو۔ تو بھی راس المال کے منافع کی زکوٰۃ دینی لازم ہوتی ہے۔ مگر پہلے نہیں۔ سب عالم اسلام کا اس پر عملدرآمد ہے۔

چند سوالات کے جوابات

سوال ع۱۔ کیا کمپنیوں کو زکوٰۃ ادا کرنی چاہیئے۔ یاکہ ہر حصہ دار کو اپنے اپنے حصہ کے مطابق فرداً فرداً زکوٰۃ ادا کرنے کا ذمہ دار ٹھہرایا جاوے؟

جواب کمپنیاں جو مختلف حصہ داروں کے مشترک سرمایہ کے ساتھ قائم ہوتی ہیں۔ ان کے متعلق صحیح مذہب یہی ہے۔ کہ ان پر مجموعی طور پر زکوٰۃ واجب ہے۔ نہ کہ ہر حصہ دار پر فرداً فرداً۔ یہی مذہب حدیث میں صراحتاً بیان ہوا ہے۔ اور اصولاً یہی مذہب ائمہ فقہ کا ہے۔ یہی مذہب امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کا تھا۔ خلاصہ یہ کہ ہمارے علماء کے نزدیک مشترکہ سرمایہ کی صورت میں مجموعی طور پر زکوٰۃ عاید ہونی چاہیئے۔ نہ کہ ہر حصہ دار پر فرداً فرداً

سوال ع۲۔ کیا نابالغ یا مجنون پر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب۔ نابالغ اور فاتر العقل کے مال پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ جو اس کا متولی ادا کرے گا۔

سوال ع۳۔ اگر سال کے درمیان میں مال کم ہو جائے تو زکوٰۃ کس حساب سے لی جائے؟

جواب۔ اگر دوران سال میں زکوٰۃ میں مال کم ہو جائے۔ اور پھر آخر سال میں بڑھ کر بقدر نصاب ہو جائے۔ تو اس پر اس سال کے اخیر پر زکوٰۃ واجب ہو گی۔

سوال ع۴۔ اگر شروع سال میں مال کی مقدار اور ہو اور اخیر سال پر اور تو زکوٰۃ میں کونسی مقدار کا اعتبار ہوگا؟

جواب۔ اگر سال کے اخیر پر مال میں کمی یا بیشی ہو جائے۔ لیکن بقدر نصاب موجود رہے تو پھر اخیر سال پر جسقدر مال موجود ہوگا اس کے حساب سے اس پر زکوٰۃ لگائی جائے گی۔

سوال ع۵۔ اگر سال کے دوران میں مال ختم ہو کر پھر دوبارہ پیدا ہو جائے تو سال کب شروع سمجھا جائے گا؟

جواب۔ اگر سال کے درمیان میں تمام مال بالکل ختم ہو جائے اور اخیر سال میں دوبارہ پیدا ہو گیا ہو۔ تو اس تاریخ سے اس مال کا سال شروع سمجھا جائے گا جب وہ دوبارہ پیدا ہو کر قدر نصاب کو پہنچا ہو۔

سوال ع۶۔ اگر مال دوران سال میں گم ہو کر پھر مل جائے تو زکوٰۃ کا سال کب سے شروع سمجھا جائے گا؟

جواب۔ اگر سال کے دوران میں مال چرایا جائے یا چھن جائے یا کسی اور طرح سے مالک کے قبضہ تصرف سے بالکل نکل جائے۔ اور پھر دوبارہ وہی مال مل جائے تو اس کی بھی اخیر سال پر زکوٰۃ واجب ہوگی

سوال ع۷۔ اگر کوئی شخص دوران سال میں اپنے مال کا کسی اور شخص کے ساتھ تبادلہ کرے۔ تو زکوٰۃ کا سال کب سے شمار کیا جائے؟

جواب۔ اگر کوئی شخص سال کے درمیان اپنے زکوٰۃ والے مال کا کسی دوسرے شخص کے زکوٰۃ والے مال سے تبادلہ کرے تو دونو شخصوں کا زکوٰۃ کا سال اس تاریخ سے سمجھا جائے گا جس تاریخ سے انہوں نے تبادلہ کیا ہے۔

سوال ع۸ کمپنی کے حصوں پر زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں؟

جواب۔ کمپنی کے حصوں پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور حصص کی اصل قیمت پر زکوٰۃ واجب ہو گی نہ کہ مارکیٹ قیمت پر۔

اپنے منافع فصل کی آمد یا سالانہ ترقی اور مختلف خوشی کی تقاریب پر خدا تعالیٰ کے حصہ کو یاد رکھیں

احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مندرجہ ذیل طریق سے تعمیر مساجد کی تحریک میں حصہ لیں۔ (۱) **ملازمین** احباب کو ہر سال جو پہلی سالانہ ترقی ملے وہ مساجد کی تعمیر کے لئے دی جائے۔ اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو۔ تو پہلی تنخواہ ملنے پر اس کا دسواں حصہ مساجد فنڈ کے لئے دیا جائے۔

(۲) **زمیندار احباب**۔ جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے اور جن کے پاس اس سے زائد زمین ہو وہ دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے مساجد فنڈ میں چندہ دیں۔

(۳) **مزارع**۔ جن کے پاس دس ایکڑ سے کم مزارعت ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ کے حساب سے۔ اور اس سے زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے رقم ادا کریں

(۴) **بڑے تاجران**۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی کمپنیوں والے کارخانوں والے وغیرہ وغیرہ ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا فرمائیں۔

چھوٹے تاجران۔ ہر ہفتے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں دیں۔

(۵) **مستری لوہار**۔ مزدور ہر مہینے کے پہلے دن کی مزدوری کا یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۶) **وکلاء ڈاکٹر پیشہ ور صاحبان**۔ گذشتہ سال کی آمد معین کریں۔ اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۷) **کنٹریکٹر صاحبان**۔ ایک سال کے ٹھیکوں کا جو مجموعی منافع ہو۔ اس میں سے ایک فی صدی ادا فرما دیں۔

(۸) **مختلف خوشی کی تقاریب پر**۔ مثلاً نکاح پر۔ شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر یا امتحان پاس ہونے پر۔ کچھ نہ کچھ رقم ضرور دی جائے

نوٹ۔ تمام رقوم محاسب صاحب کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجی جائیں۔ کہ مساجد بیرون کی مد میں جمع ہوں۔ (وکیل المال)

اپیل

(از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

احبابِ جماعت کو معلوم ہے۔ کہ حضرت الخلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرکز سلسلہ میں اشاعتِ اسلام کے لئے مبلغین تیار کرنے کی خاطر ایک دینی درسگاہ۔ جامعۃ المبشرین کے نام سے قائم فرمائی ہے۔ اس میں مولوی فاضل اور بی اے پاس نوجوان داخل ہوتے ہیں۔ نیز غیر ممالک سے آنے والے طلباء کو دینی تعلیم و تربیت دیجاتی ہے۔ اس لحاظ سے علومِ دینیہ کی یہ سب سے بڑی درسگاہ ہے۔

اس درسگاہ کی پختہ عمارت کی تعمیر کا سوال درپیش ہے۔ گذشتہ سال اساتذہ اور طلباء نے مختلف احباب اور جماعتوں سے چندہ جمع کیا تھا۔ لیکن یہ رقم مطلوبہ رقم سے بہت کم ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تیس ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی اجازت فرمائی ہے۔ تجویز یہ ہے کہ جامعۃ المبشرین کی عمارت کی بنیاد دو ماہ کے بعد رکھ دی جائے۔ انشاء اللہ۔ اس لئے اساتذہ کرام اور بعض طلباء امسال پھر احباب کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ احباب اس کار خیر میں جسکا دائمی ثواب مقرر ہے پورے طور پر حصہ لیں۔ جامعۃ المبشرین کے ایک کمرہ پر قریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو دوست ایک کمرہ بنوا دیں تحریک دعا کی غرض سے ان کا نام اس کمرہ میں کندہ کرایا جائے۔ نیز عرض ہے کہ جن احباب نے گذشتہ سال وعدے فرمائے تھے۔ وہ بھی اپنی اپنی رقوم جلد ارسال فرما دیں۔ جملہ رقوم مد تعمیر جامعۃ المبشرین کے عنوان سے دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں ارسال کی جائیں۔ امید ہے احباب کرام اس نیک تحریک پر لبیک کہہ کر ممنون فرمائیں گے۔

دفتر دوم کے متعلق خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

تحریک جدید کا دفتر دوم خصوصیت سے ان نوجوانوں کے لئے جاری کیا گیا ہے

جو پہلے بیروزگار نہ ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے تحریک جدید الیسی بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لے سکے۔ اس دفتر کو جاری ہوئے نو سال ہو چکے ہیں۔ مگر ابھی نسبت کے لحاظ سے بہت تھوڑے نوجوانوں نے اس میں حصہ لیا ہے۔ پاکستان میں جماعت کی تعداد اڑھائی لاکھ کے قریب سمجھی جاتی ہے۔ اگر ۴ افراد کا ایک یونٹ تصور کیا جائے تو کمانے والے افراد کی تعداد باسٹھ ہزار کے قریب بنتی ہے۔ دفتر اول و دوم کے مجاہدین کی تعداد اس وقت کم و بیش دس ہزار ہے۔ گویا ۵۲ ہزار کمانے کے افراد ابھی ایسے ہیں جو تحریک جدید میں شامل نہیں۔ ان سب کو تحریک جدید میں شامل کرنے کا کام ہمارے واجب الاطاعت امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کی صدارت سنبھالتے ہی نوجوانوں کی مجلس یعنی مجلس خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمایا تھا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اسی لئے اٹھایا ہے۔ تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں۔ اور امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے اور آگے بڑھ کر حصہ لینگے اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا۔ جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔ اور کوشش کریں کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے"

"دفتر دوم کے لئے نوجوانوں کو خصوصاً خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ وہ جہاں جہاں بھی ہوں۔ پورے زور کے ساتھ اس میں حصہ لیں اور دوسروں کو اس میں حصہ لینے کی ترغیب دلائیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ سارے شہر اور علاقہ میں پھریں۔ خود وعدے لکھوائیں۔ اور جو لوگ اسمیں شامل نہیں۔ یا جو لوگ مصنوعی طور پر اسمیں شامل تھے یعنی ان کے بیروزگار ہونے کی وجہ سے ان کے والدین نے رسمی طور پر ان کی طرف سے حصہ لیا ہوا تھا۔ یا جن لوگوں نے پورے طور پر حصہ نہ لیا تھا۔ ان سے وعدہ لکھوائیں۔ اور پھر ان کی وصولی کی طرف بھی توجہ دیں" (سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی)

اس اعلان کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام الاحمدیہ کا پروگرام یہ قرار دیا کہ ہر نوجوان کو تحریک جدید میں شامل کرنا ہے۔ اس پروگرام کی کس حد تک تکمیل ہوئی۔ اوپر کے اعداد و شمار سے ظاہر ہے۔ ابھی ۵۲ ہزار افراد کو شامل کرنا باقی ہے۔

کوئی کام صحیح تنظیم کے بغیر سر انجام دیا جانا ممکن نہیں۔ جب تک اس عظیم الشان کام کو کرنے کے لئے ویسی ہی عظیم الشان تنظیم نہ کی جائے گی۔ یہ کام سر انجام پا سکتا نہیں۔ تنظیم کی کڑی میں ہر مجلس میں ایک محنتی و مستعد سیکرٹری کا تقرر بطور "ناظم تحریک جدید" ضروری ہے۔ جو اس کام کی طرف پوری توجہ اور وقت دے سکے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ویسی ہوئی۔ حضرت اقدس کی منظوری سے اس عہدہ کا اعلان کر چکی ہے۔ مگر ابھی تھوڑی مجالس کی طرف سے ناظم تحریک جدید مقرر کرنے کی اطلاع ہے۔ اس لئے سب مجالس کی خدمت میں سب سے پہلی درخواست یہ ہے۔ کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں پہلا قدم وہ یہ اٹھائیں کہ اگر ان کے ہاں ابھی الگ ناظم تحریک جدید مقرر نہیں تو فوراً مقرر فرمائیں۔ اس کی منظوری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے لیں۔ اور وکالت مال تحریک جدید کو ایسے دوست کے نام سے اطلاع دیں۔

ناظم تحریک جدید کے تقرر کے بعد سب دوستوں اور عہدیداران کا اس دوست کے ساتھ پورے تعاون کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ اکیلا ایک دوست اس کام کو کر سکے مناسب ہوگا۔ کہ سب مجالس اپنے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ہفتہ تحریک جدید کے کام کیلئے مقرر کر دیں جس میں ہر دوست تک پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ جو دوست شامل نہیں ان کے سامنے تحریک جدید کا کام رکھا جائے اور ان سے وعدہ لیا جائے۔ جو دوست شامل ہیں انہیں اپنے وعدے جلد سے جلد ادا کرنے کی تحریک کی جائے۔ اور معین تاریخ ادائیگی کے وعدے لئے جائیں۔ اگر ضرورت ہو تو وعدہ کرنے والے دوستوں کی فہرست مکمل حساب کے ساتھ وکالت مال تحریک جدید سے ہر وقت طلب کی جا سکتی ہے

کام کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ کام کی رپورٹ باقاعدگی سے ارسال کی جائے۔ کیونکہ یہ بھی کام کا اہم حصہ ہے۔ اس وقت تک جو رپورٹ ملی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال مجلس خدام الاحمدیہ کوہاٹ اور مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے تحریک جدید کے بارے میں عمدہ کام کیا ہے۔ ممکن ہے باقی مجالس سے بھی بعض نے اچھا کام کیا ہو۔ لیکن ظاہر ہے بغیر رپورٹ کے دفتر کو اس کا علم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہر مجلس کو چاہیئے کہ تحریک جدید کے بارے میں باقاعدگی سے اپنی کارگذاری سے اطلاع دیتی رہیں

تحریک جدید کا کام دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھیل رہا ہے اسی کے مطابق قربانی کرنے والوں کی تعداد میں بھی اضافہ کا ہونا ضروری ہے۔ ورنہ کام کی وسعت ممکن نہیں۔ خدا تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ ہمیں اس زمانہ میں پیدا کیا۔ اور ہمارے سپرد یہ خدمت فرمائی۔ نوجوانان جماعت کو خدا تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جماعت کا ہر فرد اس تحریک میں حصہ لے اور وقت پر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطا فرمائے خدا تعالیٰ کے وعدے پورے ہو کر رہیں گے۔ مگر مبارک ہے وہ جو ان وعدوں کو پورا کرنے کے لئے سعی اور کوشش کر کے خدا تعالیٰ کی طرف سے موعودہ برکات سے حصہ لینے کی توفیق پاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالیٰ اپنا ہاتھ قرار دے۔ کہ وہ برکت پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا"

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

مشرقی اور مغربی جرمنی کی سرحدیں کھول دی گئیں

برلن ۸ جولائی :- روسی مقبوضہ جرمنی میں مزدوروں نے آج پھر ہڑتال شروع کر دی۔ اور حکام نے عام ہڑتال کو روکنے کی غرض سے مزدوروں کا یہ مطالبہ مان لیا۔ کہ مغربی اور مشرقی جرمنی کی سرحدیں کل کھول دی جائیں گی۔ اور آزادانہ طور پر آمد و رفت کی اجازت دی جائے گی۔ مشرقی جرمنی کے ریڈیو نے بتایا۔ کہ سرحدیں کھولنے کا حکم مشرقی برلن کے میئر نے دیا ہے۔ آج جب مزدوروں نے عارضی طور پر ہڑتال کر دی تو مشرقی جرمنی میں پولیس اور فوج کے پہرے میں اضافہ کر دیا گیا اگرچہ روسی فوج کے ٹینک دیکھنے میں نہیں آئے۔ مگر مشین گن سے مسلح فوجی دستوں اہم شاہراہوں پر پہرہ دے رہے تھے۔ ابھی تک مشرقی جرمنی سے کسی قسم کے تصادم کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

نئی دہلی ۸ جولائی ایک مقامی اخبار کی اطلاع ہے کہ نہرو محمد علی ملاقات کے بعد واہگہ کی سرحد کھول دی جائیگی۔

پٹھانکوٹ میں بھارتی فوجیوں کا داخلہ بند کر دیا گیا!

پٹھانکوٹ ۹ جولائی :- پٹھانکوٹ میں بھارتی فوج کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا ہے۔ کہ پٹھانکوٹ شہر میں بھارتی فوجیوں کا داخلہ بند کر دیا ہے۔ اس افسر اعلیٰ نے بتایا کہ یہ پابندی عارضی طور پر لگائی گئی ہے کیونکہ شہر میں بھارتی فوجیوں کا آزادانہ گھومنا خطرے سے خالی نہیں۔ اس افسر نے کہا۔ کہ جیسے ہی حالات بہتر ہوں گے۔ یہ پابندی ہٹالی جائے گی۔

وزیر اعظم مصدق سے پاکستانی ثقافتی وفد کی ملاقات

طہران ۸ جولائی :- وزیر اعظم ایران ڈاکٹر مصدق نے آج صبح پاکستان کے ثقافتی وفد کے ارکان سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر مصدق نے وفد سے دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی تعلقات بڑھانے کے طریقوں پر غور کیا گیا۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے عدلیہ اور انتظامیہ کو الگ الگ کرنے کا حکم دیدیا

لاہور ۸ جولائی :- پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون نے صوبہ میں عدلیہ اور انتظامیہ کو علیحدہ علیحدہ کرنے کی سفارش ایک خاص کمیٹی نے کی تھی۔ جسے وزیر اعلیٰ نے منظور کر لیا ہے۔ ملک فیروز خان نون نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے ایک ماہ بعد اس کمیٹی کا تقرر کیا تھا۔ توقع ہے۔ کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے اس حکم پر جلد ہی عملدرآمد شروع ہو جائیگا۔

تصحیح

اعلان مندرجہ المصلح ۷ جولائی میں "ٹیوشن" پوسٹ بکس کا نمبر غلطی سے ۴۳۴۴ لکھا گیا اصل ۳۰۴۴ ہے۔

بھارت کی تین وزارتوں نے متنازعہ امور کی تفصیلات حکومت پاکستان کو بھیج دیں

نئی دہلی ۹ر جولائی - معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے اس مشترکہ فیصلہ کے تحت کہ دونوں ملکوں کے بعض اہم تنازعات کو محکمانہ سطح پر طے کیا جائیگا۔ بھارت کی تین وزارتوں نے اپنے معاملات پاکستان کی متعلقہ وزارتوں کو روانہ کر دیئے ہیں۔ بھارت کی وزارت تعلیم۔ مواصلات اور آبادکاری نے متنازعہ مسائل کی فہرست پاکستان کی انہی امور کی وزارتوں کو بھیج دی ہے۔ دوسری وزارتیں بھی اس طرح کی کارروائی پر عمل کریں گی بھارت نے دونوں حکومتوں کے درمیان گفتگو کے لئے چالیس متنازعہ امور کی فہرست روانہ کی ہے۔ اور ان کو تین مختلف حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ (۱) غیر اختلافی - یہ مسائل محکمانہ سطح پر طے کئے جا سکتے ہیں۔ (۲) فنی جن کے لئے ماہرین کے مشوروں کی ضرورت ہے۔ (۳) سیاسی جو وزرائے اعظم اور متعلقہ وزیروں کی گفتگو سے طے ہوں گے۔

اگر متعلقہ وزارتوں کو کسی امور کے طے کرنے میں دشواری پیش آئے گی۔ تو وہ معاملہ اسٹیرنگ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائیگا۔ جو اس دشواری کو دور کرنے کے طریقوں پر غور کرے گی۔ بھارتی اسٹیرنگ کمیٹی کے ممبر ۱۳ر جولائی کو کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کی اسٹیرنگ کمیٹیوں کا پہلا مشترکہ جلسہ ۱۴ر جولائی کو کراچی میں ہوگا۔ اور دو روز تک جاری رہے گا۔

پاکستان نے بھارت کے ساتھ تنازعات کی فہرست مکمل کر لی

کراچی ۸ر جولائی - پاکستانی کابینہ نے کل ان تنازعات کی فہرست مکمل کر لی۔ جو بھارت کے ساتھ درپیش ہیں۔ اور جنہیں ۱۴ر جولائی کو دونوں ملکوں کی سٹیرنگ کمیٹی کے سامنے بحث و تمحیص کے لئے پیش کرنا ہے۔ فہرست جو ایک سو تنازعات پر مشتمل ہے۔ بھارت حکام کو بھیجی جا رہی ہے۔

واشنگٹن ۹ر جولائی - سینیٹر جوزف میکارتھی نے ڈاکٹروں کو موجودہ زمانہ کا عظیم ترین محب وطن قرار دیا ہے

قرآن مجید کے حقائق و معارف

(بقیہ صفحہ)

اور وہاں پر حضرت مسیحؑ نے یہ ساری گفتگو کی۔ اناجیل میں اس قسم کے معجزہ کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ اس جگہ ایک بڑا اہم سوال یہ ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ بچپن میں نبی نہ ہوئے تھے۔ تو انہوں نے اس معجزہ کے سلسلہ میں و جعلنی نبیاً کہ میں نبی بن چکا ہوں کس طرح کہہ دیا۔ کیا معجزہ کی بنیاد غلط بیانی پر ہوتی ہے؟

تاریخی تحقیق سے ثابت ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ نے یروشلم میں آکر یہ مکالمہ قریباً تینتیس سال کی عمر میں کیا ہے یعنی بعثت کے تیسرے سال اس سفر کا ذکر انجیل متی باب اکیس میں ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ قرآن مجید میں مندرجہ گفتگو اسی وقت ہوئی ہے۔

تحملہ کے معنے

اس تفسیر پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آیت میں تو تحملہ کا لفظ ہے۔ جس کے معنے سوار کر کے لانے کے ہیں۔ اور تینتیس سال کی عمر میں یہ کس طرح صادق آسکتا ہے؟

اس کا جواب یہ ہے۔ کہ عربی زبان میں حمل کے معنے گود میں اٹھانے کے علاوہ بھی ہیں۔ مثلاً اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ مثل الذین حملوا التورٰۃ ثم لم یحملوھا (سورۃ الجمعہ) یہاں دونوں جگہ حمل کے معنی اٹھانے کے نہیں۔ بلکہ تائید و نصرت اور اس کے مطابق عمل کرنے کے ہیں۔ پس ثابت ہوا۔ کہ حمل الشیٔ کے ایک معنے اس کی تائید کرنے اور اسکی تعلیم کے مطابق عمل کرنے کے بھی ہوتے ہیں۔

امریکہ کی طرف سے عرب ملکوں کو فوجی امداد کی پیشکش

مصر نے رضامندی ظاہر کر دی

قاہرہ ۹ر جولائی۔ مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے سفارتی نمائندوں نے مشرق وسطیٰ کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے عرب ملکوں کو امریکی فوجی امداد کی پیشکش کی ہے۔ اس پیشکش کا پہلا ردعمل مصر کی طرف سے ظاہر ہوا ہے۔ مصر نے اس کو قابل قبول قرار دیا ہے۔ مجوزہ امریکی فوجی امداد ایک قلیل المیعاد منصوبہ کے طور پر ہوگی۔ جو اس وقت تک کے لئے ہوگی۔ جب تک نہر سویز کے علاقہ کے متعلق اینگلو مصری تنازعہ کا تصفیہ نہیں ہو جاتا۔ اور معاہدہ اوقیانوس کی بنیاد پر مشرق وسطیٰ کی دفاعی تنظیم وجود میں نہیں آجاتی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطیٰ کی فوجی امداد کے لئے جس میں ایران بھی شامل ہوگا۔ چودہ کروڑ ڈالر تجویز کئے ہیں۔ اور اس امید پر کہ کانگرس اس کی منظوری دے دیگی۔ حکومت امریکہ نے یہ پیشکش عربی ممالک کو روانہ کر دی ہے۔

ایک امریکی ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ عرب حکومتوں کو جنہیں باہمی تحفظ کے پروگرام کے تحت امریکی فوجی امداد دی جائیگی۔ یہ یقین دلانا ہوگا۔ کہ امریکی ہتھیاروں کو اسرائیل کے خلاف استعمال نہیں کیا جائیگا۔ مصر کو یہ بھی یقین دلانا ہوگا۔ کہ یہ ہتھیار سویز کے علاقہ میں برطانوی فوجوں کے خلاف استعمال نہیں کئے جائیں گے۔ امریکہ کے فوجی مشن ان ملکوں میں بھیجے جائیں گے۔ جہاں وہ مقامی فوجوں کو ان جدید ہتھیاروں کے استعمال کا طریقہ بتائیں گے۔ اور یہ دیکھیں گے کہ آیا ان ہتھیاروں کا صحیح استعمال ہو رہا ہے؟ سیاسی تبصرہ نگاروں نے کہا ہے۔ کہ امریکہ کو امید ہے۔ کہ اس طرح عرب ملکوں کو اس بات پر آمادہ کیا جا سکیگا۔ کہ وہ مشرق وسطیٰ کی دفاعی تنظیم کو وجود میں لے آئیں۔ مشرق وسطیٰ کے ملکوں میں امریکی سفیر کانگرس کی منظوری کے بعد اس بارہ میں متعلقہ حکومتوں سے رسمی بات چیت شروع کر دیں گے۔

دو اور ملک ایشیائی افریقی گروپ میں شامل ہوگئے

پیرس ۹ر جولائی۔ باخبر حلقوں نے خبر دی ہے۔ کہ حبشہ اور لیبیا بھی اقوام متحدہ کے ایشیائی افریقی گروپ میں شامل ہوگئے ہیں۔ اس گروپ کا جس میں اب سولہ ممبر شامل ہیں۔ عنقریب اجلاس ہوگا۔

امریکہ ایٹمی رازوں کے قانون میں نرمی کر دے گا

واشنگٹن ۹ر جولائی۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے۔ کہ وہ امریکہ اور اتحادیوں کے درمیان ایٹمی تعاون کے حق میں ہیں۔ انہوں نے اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ امریکہ نے ایٹمی رازوں پر جو سخت پابندی لگائی ہوئی تھی۔ اسے کچھ نرم کر دیا جائیگا۔ آئزن ہاور سے سوال کیا گیا کہ آیا وہ سرکردہ امریکی ایٹمی سائنسدانوں کے ان بیانات سے متفق ہیں۔ کہ حکومت امریکہ اپنے ساتھی ملکوں اور امریکی عوام کو ایٹم کے متعلق کچھ حقائق اور معلومات بہم پہنچائے گی۔ صدر نے جواب دیا۔ کہ وقت آگیا ہے۔ کہ ایٹمی رازوں کے قانون میں ترمیم کر دی جائے۔ اور ایٹمی ہتھیار ہر جگہ بنائے جانے لگیں۔ انہوں نے کہا۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ حکومت امریکہ اب عوام اور اپنے ساتھی ملکوں سے زیادہ روادارانہ برتاؤ کرےگی۔ آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے۔ کہ ان کی حکومت کوریا کے اتحاد کے لئے پرامن طور پر برابر کوشش کرتی رہے گی، انہوں نے اس سوال کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔ کہ آیا انہیں اس بات کا یقین ہے۔ کہ جنوبی کوریا کے صدر سنگمن ری عارضی صلح کے مجوزہ معاہدہ کی مخالفت نہیں کریں گے۔ اور اس پر رضامند ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس موقع پر کوئی آدمی آپ کو یہ نہیں بتا سکتا۔ کہ کوریا میں کتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آئزن ہاور نے کہا۔ وہ یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ امریکہ کا ہر شخص ڈاکٹر ری کی ان خواہشات کو خوب سمجھتا ہے۔ جنہوں نے اس وقت تک صلح کے معاہدہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جب تک شمالی اور جنوبی کوریا کا اتحاد نہ ہو جائے۔ صدر نے کہا۔ کہ ہم میں سے ہر شخص ان کوششوں کو لائق صد تحسین سمجھتا ہے۔ جو جنوبی کوریا نے پچھلے تین سال میں کمیونسٹ جارحیت کے خلاف سرانجام دی ہیں۔

صدر سے پوچھا گیا۔ کہ کیا وہ برمودا کانفرنس کی بجائے تین بڑی طاقتوں کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے لندن جانے کے لئے رضامند ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ انہوں نے لندن جانے کا کوئی منصوبہ نہیں بنایا۔ اور نہ ہی انہیں اور نہ محکمہ خارجہ کو کسی ایسی کانفرنس کے متعلق کچھ علم ہے آئزن ہاور نے کہا۔ کہ وہ اس بات کے حق میں نہیں ہیں۔ کہ جرمنی کو دوبارہ متحد کرنے کے لیے چھ یورپین قوموں کا فوجی منصوبہ عمل میں لایا جائے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ گو وہ جرمنی کے اتحاد کے پرجوش حامی ہیں۔ لیکن وہ اس مقصد کے حصول کے لئے ایک یورپین فوج بنانے کے کسی صورت میں بھی حق میں نہیں ہیں۔ مشرقی جرمنی کے مزدوروں میں بے چینی پیدا ہونے کے متعلق آئزن ہاور نے کہا۔ کہ انہیں یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی۔ کہ تمام دنیا کے مزدوروں نے مشرقی جرمنی کے مزدوروں کی حالت کے متعلق احتجاج کیا ہے۔ کمیونسٹ پراپیگنڈے کے مطابق مشرقی جرمنی مزدوروں کے لئے جنت تھا۔ لیکن حالیہ بے چینی نے اس پراپیگنڈے کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔